سوال

میں شادی شدہ ہوں اور میری اپنے بھائی یا بہن کی بیٹی پر کچھ مہربانیاں ہیں (میں نے پرورش کی ہے) کیا میرا خاوند میری بھانجی کا محرم ہوگا ، اور کیا میری بھانجی پر واجب ہے کہ وہ گھر میں اپنے خالو سے پردہ کرے آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ بھانجی کی عمر سولہ برس ہے ؟

جواب

الحمد للہ

الحمد للہ

اللہ عزوجل نے اپنی کتاب عزیز میں ان مردوں کا ذکر کیا ہے جن سے عورت کے لیے جائز ہے کہ پردہ نہ کرے ۔

اس کے بارہ میں اللہ تعالی کا فرمان کچھ اس طرح ہے :

اور مسلمان عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی عصمت میں فرق نہ آنے دیں ، اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں سوائے اس جو ظاہر ہے ، اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رکھیں ، اور اپنی زیب وآرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں سوائے اپنے خاوندوں کے یا اپنے والد کے یا اپنے سسر کے یا اپنے لڑکوں کے یا اپنے خاوند کے لڑکوں کے یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھتیجوں کے یا اپنے بھانجوں کے یا اپنے میل جول کی عورتوں کے یا غلاموں کے یا ایسے نوکر چاکر مردوں سے جو شہوت والے نہ ہوں ، یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ ان کی پوشیدہ زینت معلوم ہوجائے ، اے مسلمانو! تم سب اللہ تعالی کی جناب میں توبہ کروتا کہ تم نجات اور کامیابی حاصل کرلو النور (31) ۔

جب اس آیت میں خالو یا پھوپھا کو ان مردوں میں شامل نہیں کیا گیا جن سے عورت پردہ نہیں کرے گی ، تو پھر اس کا حکم بھی اپنی اصل پر ہی رہے گا کہ ان سے پردہ کرنا واجب ہے ، لیکن اگر اس عورت (پھوپھو) نے اپنی اس بھتیجی کو دودھ پلایا ہو تو اس وقت اس کا پھوپھا رضاعی باپ بن جائے گا اور اس بنا پر وہ اس کا محرم ہوگا ۔

تو اس بنا پر اگر آپ نے اپنی بھتیجی کو دودھ نہیں پلایا تو پھر اسے اللہ تعالی کے حکم پر عمل کرتے ہوئے آپ کے خاوند یعنی اپنے پھوپھا سے پردہ کرنا چاہیے اور ایسا کرنا ہی فریقین کے لیے بہتر اور اچھا ہے اور دلوں کی پاکی اور فتنہ سے بھی دوری اسی میں ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ آپ اور آپ کے خاوند کو اس بچی کی تربیت اور پرورش کرنے پر اجر وثواب سے نوازے ، اور اسے آپ کی نیکیوں میں شامل کرے ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

20248